بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ میں ایک خطبہ دینا یا اردو میں جمعہ کا خطبہ دینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک مسجد میں ایک شخص نے جمعہ کے روزیوں خطبہ دیا کہ اولا دو اذانیں ہوئیں، پھر اس نے کھڑے ہو کر عربی خطبہ پڑھا، جو اردو تقریر سے پہلے پڑھا جاتا ہے، پھر اس نے تقریبا 50 منٹس اردو میں تقریر کی، اس کے بعد لوگوں کو سنتیں پڑھنے کا کہا، لوگ سنتوں میں مشغول ہوئے، چند افراد نے سنتیں پڑھی تھیں کہ اس نے کھڑے ہو کر صرف ایک عربی خطبہ پڑھا اور جماعت کروادی۔ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ اس کا یہ طریقہ درست ہے یا نہیں؟

جواب

شخص مذکور کے خطبہ دینے کا طریقہ سنت کے برخلاف ہے۔ جمعہ میں دو خطبے ہونا سنت متوارثہ ہے، یہی نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا مبارک عمل رہا اور شروع سے لے کر آج تک کے مسلمانوں کا بھی یہی معمول ہے کہ جمعہ میں دو خطبے پڑھتے ہیں۔ جمعہ میں ایک خطبہ دینا خلاف سنت و مکروہ ہے۔

اور اگر شخص مذکور، پہلے عربی خطبے اور اردو تقریر کو بھی خطبہ قرار دیتا ہے تو یہ بھی سنت متوارثہ کے خلاف اور مکروہ ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ایسے ممالک فتح فرمائے، جن کی زبان عربی نہ تھی لیکن کہیں مذکور نہیں کہ انہوں نے جمعہ میں خالص غیر عربی یا عربی اور غیر عربی کو مکس کر کے خطبے پڑھے یا پڑھائے ہوں، اسی طرح کا معاملہ تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، محدثین اور فقہائے کرام کے زمانوں میں رہا کہ کسی سے ثابت نہیں کہ کسی نے کسی مقام پر خالص غیر عربی یا عربی اور غیر عربی کو مکس کر کے خطبے پڑھے یا پڑھائے ہوں۔

نیز اس صورت میں جب وہ اردو تقریر کو بھی خطبے کا حصہ قرار دے گا تو خطبہ بہت طویل ہو جائے گا اور اتنا طویل خطبہ دینا بھی خلاف سنت ہے۔

صحیح مسلم شریف میں ہے "عن جابر بن سمرة، قال: «كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما" ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم دو خطبے ارشاد فرماتے تھے، جن کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے تھے۔ (صحیح مسلم، باب ذکر الخطبتین، ج 02، ص 589، مطبوعہ بیروت)

صحیح مسلم شریف میں ہے "عن جابر بن سمرة، قال: «كنت أصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم، فكانت صلاته قصدا، وخطبته قصدا" ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ

وسلم کے ساتھ نماز ادا کیا کرتا تھا تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔ (صحیح مسلم، باب تخفیف الصلوۃ والخطبۃ، ج02، ص591، مطبوعہ بیروت)

درمختار میں ہے "(ویسن خطبتان) خفیفتان وتکرہ زیادتھما علی قدر سورۃ من طوال المفصل (بجلسۃ بینھما)" ترجمہ: دو خفیف خطبے، دونوں کے درمیان جلسہ کے ساتھ سنت ہیں اور ان دونوں میں طوال مفصل والی سورت کی مقدار پر اضافہ کرنا مکروہ ہے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، باب الجمعۃ، ج3، ص23، مطبوعہ کوئٹہ)

مراقی الفلاح شرح نورالایضاح میں ہے "و" یسن "خطبتان" للتوارث إلی وقتنا" ترجمہ: جمعہ میں دو خطبے سنت ہیں شروع سے لے کر ہمارے زمانے تک مسلسل جاری رہنے کی وجہ سے۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح، باب صلاۃ الجمعۃ، ص196، المکتبۃ العصریۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "زمانہ صحابہ و تابعین وائمہ دین سے خطبہ خاص زبان عربی میں ہونا متوارث ہے "کما ذکر الشاہ ولی اللہ الدھلوی فی شرح الموطا" (جیساکہ شاہ ولی اللہ الدہلوی نے شرح موطا میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔) عہد سلف میں بحمد اللہ ہزاروں بلاد عجم فتح ہوئے۔ ہزارہا منبر نصب کیے گئے، عامہ حاضرین اہل عجم ہوتے مگر کبھی منقول نہیں کہ سلف صالح نے ان کی تفہیم کے لئے خطبہ جمعہ یا عیدین غیر عربی میں پڑھا یا اس میں دوسری زبان کا خلط کیا، اور سنت متوارثہ کی مخالفت بیشک مکروہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج08، ص308، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: محمد عرفان مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Lar-10621

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1442ھ/07 مئی 2021ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

darul iftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net